



محدث فتویٰ
ISLAMIC RESEARCH COUNCIL

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

صراط الذین اُنعمت علیہم غیر المغضوب علیہم وَلَا الضَّالِّینَ} ”اُن لوگوں کے رستے پر چلا جن پر تو نے اپنا انعام کیا نہ کہ اُن لوگوں کے رستے پر جن پر تیرا غضب ہوا۔“ انعام یافتہ اور غضب کیے گئے لوگوں کی تشریح کر دیں؟

(اگر ان کی کوئی کرامات ہیں تو وہ بھی ذرا تفصیل سے بیان کر دیں۔) (ارشاد عظیم، نو شہرہ روڈ، گوجرانوالہ... ۲:

الحجاب بعون الوہاب بشرط صحۃ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلوٰۃ والسلام علی رسول اللہ، اما بعد!

صراط الذین اُنعمت علیہم غیر المغضوب علیہم وَلَا الضَّالِّینَ} [الفاتحہ: ۷] ”ان کی راہ پر جن پر تو نے انعام کیا، ان کی راہ پر نہیں جن پر تیرا غضب ہوا اور نہ ان کی راہ جو راہ بھول گئے۔“ میں جو منعم علیہم ہیں ان کو اللہ تعالیٰ نے دوسری آیت کریمہ میں بیان فرما دیا چنانچہ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {وَمَنْ يُطِيعِ اللَّهَ وَالرَّسُولَ فَأُولَٰئِكَ مَعَ الَّذِينَ أَنْعَمَ اللَّهُ عَلَيْهِمْ مِنَ النَّبِيِّينَ وَالضَّالِّينَ وَالشُّهَدَاءِ وَاصْطَلَحُوا وَحَسَنُ أُولَٰئِكَ زُفْرًا} [النساء: ۶۹] ”جو شخص اللہ اور اس کے رسول کی اطاعت کرتا ہے تو ایسے لوگ ان لوگوں کے ساتھ ہوں گے جن پر اللہ نے انعام کیا ہے، یعنی انبیاء، صدیقین، شہداء اور صالحین کے ساتھ اور رفیق ہونے کے لحاظ سے یہ لوگ کتنے اچھے ہیں۔“ اور مغضوب علیہم و ضالین اہل کتاب یہود و نصاریٰ اور وہ لوگ ہیں جو ضلالت میں مبتلا اللہ کے غضب میں غرق ہیں۔ اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {فَبِأَيِّ ذُنُوبٍ عَلَىٰ مُّسْخَرٍ إِلَىٰ الْغَضَبِ} [البقرة: ۹۰] ”لہذا اب یہ اللہ کے غضب در غضب کے مستحق ہو گئے ہیں۔“ نیز اللہ تعالیٰ کا فرمان ہے: {قَدْ ضَلُّوا مِنْ قَبْلُ وَأَضَلُّوا كَثِيرًا وَضَلُّوا عَنْ سَوَابِغِ الْجَنَّةِ} [المائدة: ۷۷] ”جو پہلے ہی گمراہ ہیں اور بہت لوگوں کو گمراہ کر چکے ہیں اور صراطِ مستقیم سے بہک چکے ہیں۔“

اللہ تعالیٰ کے اولیاء کی پہچان قرآن مجید میں اس طرح آئی ہے: {الَّذِينَ آمَنُوا وَكَانُوا يَتَّقُونَ} [یونس: ۶۳] ”جو ایمان لائے اور اللہ سے ڈرتے رہے۔“ تو ثابت ہوا کہ ایمان و تقویٰ والے اولیاء اللہ ہیں جن میں ایمان نہیں وہ اولیاء اللہ نہیں، جن میں تقویٰ نہیں وہ بھی اولیاء اللہ نہیں اور جن میں ایمان و تقویٰ دونوں ہی نہیں وہ بھی اولیاء اللہ نہیں، قرآن مجید کے بیان فرمودہ اس اصول و معیار کی روشنی میں آپ اپنے سوال میں ذکر کردہ بزرگوں اور دیگر بزرگوں کی ولایت و عدم ولایت کا فیصلہ فرما سکتے ہیں۔

کرامت، خرق عادت چیز کا ظہور یا اظہار ولی اللہ بننے یا ہونے کے لیے کوئی شرط اور ضروری و لازم نہیں۔ بس ولایت کا معیار ایمان و تقویٰ ہی ہے اس سلسلہ میں آپ حافظ ابن تیمیہ رحمہ اللہ تعالیٰ کی کتاب ”الفرقان“ کا... ۲: مطالعہ فرمائیں۔ ۲۳ ۶ ۱۴۲۳ھ

صحیح مسلم کتاب الفتن و اشرط الساعۃ باب لا تقوم الساعۃ حتی یر الجبل بقبر الرجل فیتمنی أن یرکون مکان المیت من البلاء 1

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

جلد 02 ص 712

محدث فتویٰ